ماڈیول تدریس اُردو

جماعت گیارھویں و بارھویں

(11th,12th)

برائے

ماسٹر ٹرینرز/ٹیچرز

(ان سروس ٹریننگ پروگرام)

نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ صوبہ سرحد ایبٹ آباد

جنوری-فروری 2003ء

عنوان

ماڈیول تدریس اُردو جماعت گیارھویں و بارھویں(11th, 12th)

برائے ماسٹر ٹرینرز /ٹیچرز

(ان سروس ٹریننگ پروگرام)

سر پرست اعلیٰ — عمر فاروق۔ ڈائریکٹر

رہنمائی ومعاونت — مس شمیم سرفراز۔ڈپٹی ڈائریکٹر ٹریننگ ونصاب

تدوین وترتیب — مس شمیم سرفراز

مصنف — تنویر حسین شاہ۔ ماہر مضمون (اردو)

گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول، نواں شہر، ایبٹ آباد

نظر ثانی — خادم حسین شاہ۔ ماہر مضمون

گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول۔ کھلابٹ ٹاؤن شپ ہری پور

طباعت: — نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ، صوبہ سرحد، ایبٹ آباد

تاریخ طباعت — جنوری۔فروری 2003ء

کمپوزنگ — قاضی پرنٹرز اڈہ گامی دی مال ایبٹ آباد

مطبع — گورنمنٹ پرنٹنگ پریس صوبہ سرحد پشاور
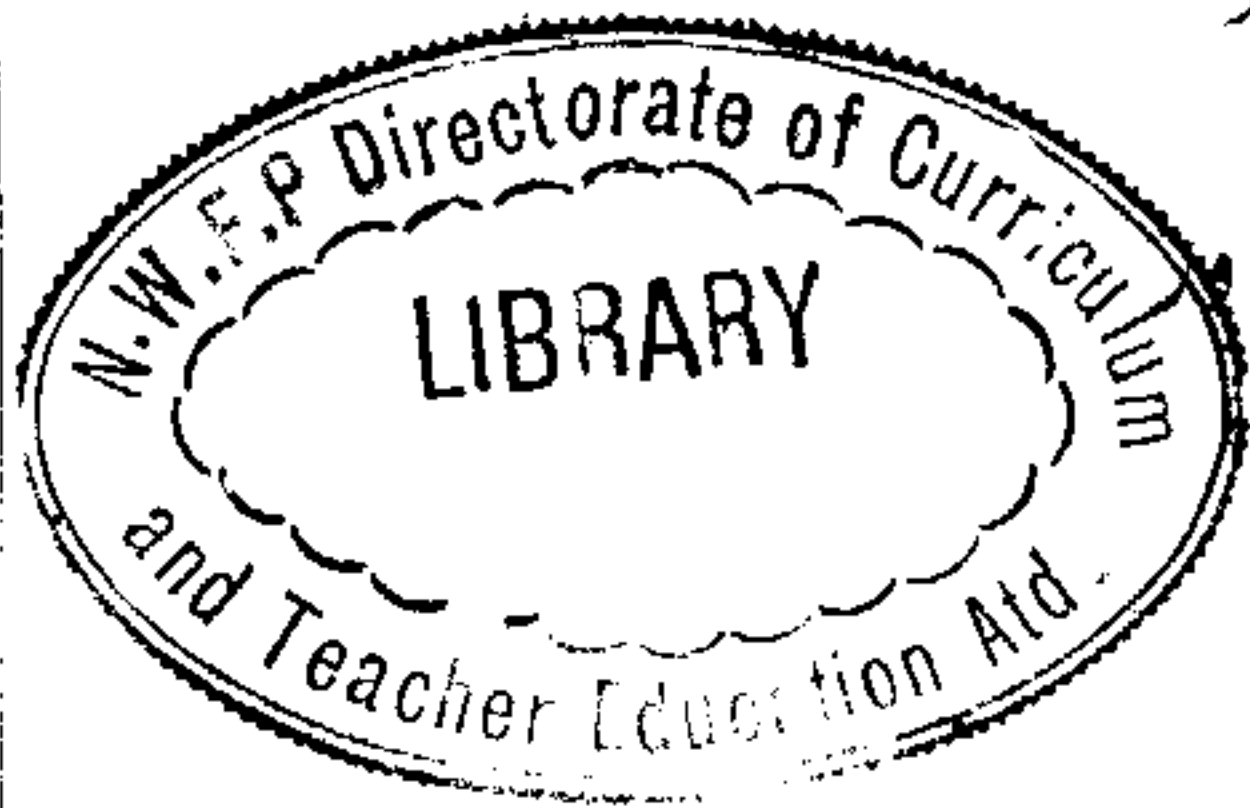
پیش لفظ

نظامتِ نصاب وتعلیم اساتذہ صوبہ سرحد ایبٹ آباد نے دورانِ ملازمت اساتذہ (In-service Teachers) کے لئے ایک جامع تربیتی کورس کا اہتمام کیا ہے۔ جس کے تحت صوبہ بھر کے مڈل، سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری سکولوں کے تمام مضامین کے اساتذہ دوران ملازمت تربیتی کورس سے مستفید ہوں گے۔ اور ان کی پیشہ ورانہ مہارتوں کی نشو ونما ہوگی۔

حکومت صوبہ سرحد سکول اور خواندگی پشاور کی تعلیمی پالیسی 2002 ---- 2004 تک عنوان ''ٹیچر ٹریننگ پروگرام'' کے تحت سکیم ''تعلیمی معیار کی بہتری کے لئے فعالِ تعلم کا ماحول بہتر بنانا'' کے پیش نظر ایک فعال اور جامع مہم کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ اور اس منصوبہ بندی کے تحت صوبہ بھر کے جماعت ششم سے انٹرمیڈیٹ تک سائنس اور آرٹس کے تمام مضامین کی فعال، مؤثر اور نتیجہ خیز تدریس کے لئے لائحہ عمل تیار کیا گیا ہے۔

دوران ملازمت ٹیچرز ٹریننگ پروگرام کو زیادہ فعال اور کامیاب بنانے کی غرض سے ایک ''سروے سٹڈی'' کا اہتمام کیا گیا۔ تاکہ طلبہ کی مشکلات تدریسی عمل کی ضروریات اور متعلقہ منیجرز کی توقعات پر مبنی معلومات اکھٹی کی جاسکیں۔

''سروے سٹڈی'' کے لئے تکنیکی آلات انٹرویو، سوالنامے، ''سروے سٹڈی فارم'' اور کمرہ جماعت کی مشاہدہ چیک لسٹ کی صورت میں وضع کئے گئے تھے۔ سروے سٹڈی کے لئے چند مڈل، ہائی، ہائر سکنڈری زنانہ/مردانہ، شہری/دیہاتی سکولوں کا انتخاب کیا گیا تھا۔ ریسرچ ٹیم ڈائریکٹریٹ آف کریکولم اینڈ ٹیچر ایجوکیشن صوبہ سرحد ایبٹ آباد کی ڈپٹی ڈائریکٹر ٹریننگ ونصاب اور لوکل آفس کے ماہرین مضمون پر مشتمل تھی۔

''سروے سٹڈی'' کی رپورٹ کی روشنی میں INSET پروگرام کا لائحہ عمل تیار کیا گیا۔ اور اس کے مطابق تربیت کار کے لئے راہنما اور زیر تربیت اساتذہ کے لئے ہر مضمون کے ماڈیولز تیار کر لیے گئے ہیں۔ جو جدید ترین فعال طریقہ تدریس کی مہارتوں کے عملی استعمال پر مشتمل ہیں۔

تمام مضامین کی فعال اور مؤثر تدریس پر مبنی یہ ماڈیولز اساتذہ کو اس قابل بنا سکتے ہیں کہ وہ اپنے اپنے مضامین کے لئے دوسرے عنوانات پر بھی اس طرز پر خود ماڈیولز تیار کریں۔ اور اپنی تدریس کو فعال اور نتیجہ خیز بنائیں۔ تربیتی کورس کے لئے رہنمائے تربیت کار اس طرح مرتب کیا گیا ہے جو دو حصوں پر مشتمل ہے۔ ایک کا ہدف جماعت ششم سے جماعت دھم تک اور دوسرے کا ہدف جماعت یازدھم -- دوازدھم (انٹرمیڈیٹ) کی نتیجہ خیز اور فعال تدریس ہے۔

عمر فاروق

ڈائریکٹر

اُردو

تعارف :

اُردو کو قومی زبان کا درجہ حاصل ہے۔ اس کی اہمیت کے پیش نظر۔ درسگاہوں میں اردو کے تعلیمی وتدریسی معیار کو بلند تر کرنے کی گوناگوں تدابیر عمل میں لائی جارہی ہیں۔ ظاہر ہے کہ کسی زبان کی تعلیم وتدریس کا کام قابل اطمینان طریقے سے سرانجام دینا اس وقت تک ممکن نہیں جب تک کہ اس زبان کے اصول وطریقہ ہائے تدریس پر مستند اور معیاری کتابیں اساتذہ اور طالبعلموں کو مہیا نہ کی جائیں۔

ماہرین کے خیال میں زبان کی تحصیل ایک مہارت ہے۔ اور یہ تدریس میں اصطلاحی طور پر ایک خاص مفہوم رکھتی ہے۔ عام معنوں میں اسے آپ فن یا ہنر بھی کہہ سکتے ہیں۔ اس کے لئے محنت، مشق اور تربیت لازمی ہے۔ صرف معلومات سے کوئی نقاش نقش گر نہیں بن سکتا۔ اس طرح کسی تحریر کے پڑھ لینے پر یہ دعویٰ نہیں کیا جاسکتا کہ وہ اس کے معنی بھی جانتا ہے۔ گویا پڑھنے اور سمجھنے کا عمل لازم وملزوم ہے۔ جس کیلئے تربیت کی ضرورت ہے جبکہ تربیت دینے کا زیادہ تر تعلق معلم سے ہے۔ جسمیں طلباء کی راہنمائی کی جاتی ہے۔ لہذا اس ضمن میں معلم کا کردار نہ صرف نمایاں ہے بلکہ اولیت کا درجہ رکھتا ہے۔ اساتذہ کے اسی کردار کو مدنظر رکھ کر زیرنظر ماڈیول تیار کیا گیا ہے۔

اس ماڈیول کا استعمال اردو زبان کو سیکھنے کیلئے جن مہارتوں کی ضرورت پڑتی ہے انکے حصول میں مدد دے گا۔ عام حالات میں اردو کے معلم کو بڑے مسائل سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ اسکی ذمہ داری دوسرے معلمین سے بڑھ جاتی ہے۔ ایسی صورت میں اردو کے معلم کیلئے یہ ماڈیول مشعلِ راہ کا کام دیگا۔ اور وہ اپنی صلاحیتوں کا بہتر استعمال کرسکے گا۔ اور وہ اپنی تدریس کیلئے جماعت کا ماحول خوشگوار اور مؤثر بنا سکے گا۔ نئے سبق کے سیکھنے میں طلباء اجنبیت محسوس نہیں کریں گے۔ نتیجتاً طلباء نہ صرف اردو زبان پر عبور حاصل کرلیں گے۔ بلکہ انکی ہمہ گیر نشو ونما بھی ساتھ ساتھ ہوتی رہیگی۔

ماڈیول میں شامل عنوانات

۱۔ تدریس نثر۔ (فریاد خاموش)

۲۔ تدریس نظم (غزل فیض احمد فیضؔ)

۳۔ روزمرہ اور محاورہ کی فعال تدریس

۴۔ مضمون نویسی کی تدریس

مقاصد

ماڈیول کو پڑھنے کے بعد استاد اس قابل ہو جائیں گے کہ۔

۱۔ اس طرز پر کئی ماڈیول تیار کرسکیں اور تدریس کو دلچسپ بناسکیں۔

۲۔ اپنی تدریس کو فعالتوں سے بھرپور کرسکیں۔تحریک (Motivation) کی غیر روائتی سرگرمیوں (Activites) تک رسائی حاصل کرسکیں۔

۳۔ کام کرنے کی بجائے کام لینے کی عادت ڈالیں۔

اور طلباء کو اس قابل بنا دیں کہ وہ

۱۔ لکھنے پڑھنے اور بولنے کے عمل میں فعال (Active) حصہ لیں۔

۲۔ ورک شیٹ، گروپ ورک اور بحث مباحثہ مین ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھائیں۔

۳۔ مضون، گرائمر اور تشریح کے کام میں زیادہ ذمہ داری اور دلچسپی کا مظاہرہ کریں۔

۴۔ سوچ اور اخذ کے عمل میں سب حصہ لیں۔قائدانہ صلاحیت سامنے لائیں اور کمزور طلباء تعلم کے عمل میں موثر شرکت کریں۔

۵۔ اپنے منتخب عنوانات پر اپنے الفاظ میں انشائی اور معلوماتی مضامین لکھیں۔

مضمون اُردو

کلاس	12th
عنوان	مشق (فریاد خاموش)
وقت	چالیس منٹ
پیشکش	سید تنویر حسین شاہ

تدریسی مقاصد:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلباء اس قابل ہوں گے۔

۱۔ کہانی اور مضمون نگاری سے واقف ہوں۔

۲۔ مشقی کام عملی طور کرنے کی مہارت حاصل کرلیں۔

۳۔ سبق (فریاد خاموش) کے مرکزی خیال کو سمجھیں۔

۴۔ اس سبق میں موجود نئی لسانی جہتوں سے روشناس ہوں اور انہیں استعمال کرسکیں۔

تدریسی مواد

۱۔ کتاب، کاپی، پن، تختہ تحریر۔

۲۔ کچھ متضاد الفاظ کی فہرست کا چارٹ یا ٹرانسپرنسی

۳۔ دنیا میں موجود سہولتوں کی ایک فہرست (عمومی) (جس سے اندازہ ہوگا کہ وسائل کتنے ہیں مگر بعض اوقات کسی کو روٹی اور کپڑا بھی دستیاب نہیں ہوتا۔

۴۔ کلاس کی مقدار کے مطابق 2X4 سفید کاغذ

سابقہ تجربات اور فعالیاتی سرگرمی: (پانچ منٹ)

۱۔ سب طلباء (شرکاء) میں سادہ کاغذ تقسیم کریں اور کہیں کہ کبھی آپ نے کسی گھر یا کسی انسان کو بنیادی ضرورتوں روٹی کپڑا کی تنگی میں دیکھا ہو نام لئے بغیر اس حالت اور اپنی کیفیت اپنے جذبات دو (۲) تین (۳) جملوں میں تحریر کریں۔

۲۔ بتائیں کہ بلوچی ادب سے منتخب ایک کہانی (فریاد خاموش) آپ پڑھ چکے ہیں آج ہم اس کے متعلق مشقی سوالات مکمل کریں گے۔

طریقہ تدریس

		مہارتیں		
۱۔	خواندگی کا طریقہ		۱۔	تحریری اہداف Writing Task
۲۔	گروہی بحث اور اخذ		۲۔	گروہی اہداف Group Based Task

سرگرمی نمبر ۱

۱۔ کلاس کو گروپوں میں تقسیم کر دیں۔

۲۔ اب انہیں کتاب کا صفحہ نمبر ۸۶ کھولنے کو کہیں۔

۳۔ ایک ایک سوال ہر گروپ کے حوالے کریں۔

۴۔ سب مشاورت اور بحث کے بعد اپنا اپنا جواب تیار کریں۔ اس دوران آپ ہر گروپ کے پاس پہنچ کر ان کو مدد کریں۔ ساتھ ساتھ نگرانی بھی کریں۔

۵۔ گروپوں کے جوابات من وعن کلاس کو سنائیں اور کہیں کہ ان جوابات کو تمام طلباء اپنی اپنی کاپی پر لکھیں۔

۶۔ مشق کا دوسرا، تیسرا، چوتھا اور چھٹا جواب نسبتاً مختصر ہونے کی وجہ سے تختۂ تحریر پر لکھ دیں۔

۷۔ پہلا، پانچواں اور آٹھواں جواب نسبتاً زیادہ جملوں پر مشتمل ہے ہوسکتا ہے طلباء اسے زیادہ ٹھیک نہ لکھ سکیں ان سوالات کے جوابات آپ ان کی مدد سے تختۂ تحریر پر لکھیں۔

۸۔ جملوں کا استعمال اور متضاد الفاظ اونچی آواز میں سب تک پہنچائیں ان کے متبادل جملے اور الفاظ (ممکن ہو تو) بھی بقیہ طلباء سے بنوائیں۔

۹۔ تمام گروپوں کے سوالات کے جوابات یکجا کر دیں تاکہ مشقی کام مکمل ہو سکے۔

سرگرمی نمبر۲ نسبتاً مشکل مشقی سوالات کے جوابات

۱۔ شرکاء کو کہیں کہ حیدراں کی سوچ میں کشمکش کی جو کیفیت تھی اس پر ایک ایک جملہ سوچیں۔ (دو منٹ سوچنے کو دیں)

۲۔ بہت سے شرکاء کئی جملے بتا دیں گے۔ آپ ان میں سے پانچ چھ بہترین جملوں کا انتخاب کر کے یہ سوال مکمل کر سکتے ہیں۔

۳۔ آپ طلباء سے کہیں کہ متعلقہ علاقائی زندگی کا عکس جو اس کہانی میں ہے اس پر ایک ایک جملہ سوچیں۔ (دو منٹ سوچنے کے دیں)

۴۔ بہت سے شرکاء ایک ایک جملہ بیان کریں گے پانچ، چھ جملوں کے انتخاب اور پہلے سے گروپ میں آئے جواب کی مدد سے ایک بہتر جواب بنا لیا جائے۔

۵۔ حیدراں کے فیصلے کو درست یا غلط کہا جائے گا آپ یہ سوال طلباء سے کریں درست یا غلط قرار دینے کے ساتھ ہر کوئی ایک ایک دلیل بھی دے۔ اس طرح حق اور مخالفت میں بہت سے دلائل آجائیں گے

۶۔ آپ ان دلائل اور گروپ میں آئے ہوئے جواب کی مدد سے پانچ چھ جملوں کا ایک جواب تیار کرنے میں طلباء کی مدد کریں۔

۷۔ یوں تمام طلباء تختۂ تحریر سے ساتھ ساتھ یہ جوابات نوٹ کرتے جائیں گے۔ (آپ ایسا کرنے کا کہیں)

۸۔ اس موقع پر آپ اپنا لایا ہوا جملوں کا چارٹ بھی آویزاں کر دیں (سامنے کر دیں) جس پر آپ نے جملے لکھ کر لائے ہیں۔ طلباء سے کہیں کہ وہ اپنے جملوں کا اس سے موازنہ کریں۔

۹۔ متضاد الفاظ کا چارٹ بھی اسی طرح پیش کریں۔

۱۰۔ طلباء سے کہیں کہ اس طرز کی کوئی کہانی کہیں سے تلاش کر کے اپنی کاپی پر لکھیں (یہ ان کے لیے گھر کا کام ہوگا)۔

مشق کے ممکنہ جوابات (پس منظر کی معلومات)

س (۱) حیدران کی سوچ میں جو کشمکش کی کیفیت پائی جاتی ہے۔اس کا خلاصہ لکھیں۔

جواب: حیدراں ایک کسان ہے فصل کو لہلہاتا دیکھ کر اس کی امیدوں میں طلاطم برپا ہوتا ہے مگر جب زمیندار اپنا حصہ اور سال بھر میں دیا ہوا قرض اور سود لیتا ہے تو کسان کی امیدوں پر پانی پھر جاتا ہے۔اب وہ شاری اور نمر کیلئے نہ عید کے کپڑے لا سکتا ہے نہ گڑیا۔اپنے چھوٹے سے حصے کو فروخت کرے گا تو ان کا پیٹ کہاں سے بھرے گا لیکن معصوم بچیوں کے جذبات کو کچلنا بھی اس کے بس میں نہ تھا۔بچیوں کو اس سے کیا لگے۔انہیں تو کپڑوں میں دلچسپی تھی گڑیا میں دلچسپی تھی۔حیدران سخت کشمکش میں تھا۔

س (۲) حیدراں نے آخر فیصلہ کیا کیا۔

جواب: حیدرں نے آخری فیصلہ یہ کیا کہ خواہ کچھ بھی ہو کپڑے اور گڑیا ضرور خریدے گا۔

س (۳) حیدراں کے آخری فیصلے کے محرکات کیا تھے۔

جواب: جب حیدراں نے بچیوں کے مطالبے کی ضد پر انہیں ڈانٹا کہ غلے کے بدلے کپڑے گڑیا لاؤں گا تو آپ کو کھلاؤں گا کیا۔بچیاں جا کر سوگئیں۔یہ اچانک ان کے قریب گیا تو بچیوں کے چہرے آنسوؤں سے تر تھے آنکھیں گیلی تھیں اور ان کے منہ آسمان کی طرف تھے۔حیدراں کو ایسے لگا کہ بچیاں اپنے خدا سے خاموش فریاد کر رہی ہیں۔حیدراں دوڑا اور غلہ دے کر کپڑے اور گڑیا لے آیا۔

س (۴) حیدراں کی بیوی نے کیا مشورہ دیا تھا اور اس بات کی تصدیق کس طرح ہوتی ہے۔

جواب: بیوی نے بھی غلے کے بدلے کپڑے گڑیا نہ لانے کی حمایت کی۔اس نے کہا بچے ہی تو ہیں ایک دن ذرا غمگین ہوں گے دوسرے ہی روز ہنسنے کھیلنے لگیں گے۔

س (۵) اس کہانی میں متعلقہ علاقائی زندگی کا جو عکس پیش کیا گیا ہے اسے اپنے لفظوں میں بیان کریں۔

جواب: بلوچستان کے قبائلی اور جاگیرداری نظام کی جو جھلک دکھائی گئی ہے وہ دنیا میں اور بھی بہت جھگوں پر ہے۔کسان کی ساری محنت جاگیردار اور زمیندار لے جاتے ہیں ان کے حصے میں بھوسہ ہی آتا ہے۔ساری زندگی مٹی اور گوبر میں رہنے والے کسان کے بچے بھی پھٹے پرانے کپڑوں میں اپنے باپ کی محنت پر زمینداروں کے بچوں کی عیاشی کو پھٹی نظروں سے دیکھتے ہی رکھتے ہیں۔

س (۶) اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

ملتجی: بازار چلتے ٹھوکر سے وہ گر پڑی تھی کیونکہ اس کی ملتجی نگائیں کھلونے میں اٹکی تھیں۔

تشنہ آرزو: اس کی آمدنی اور بچوں کی تعداد اس طرح تھی کہ ہر بچہ ہر بار تشنہ آرزو رہتا تھا۔

سرچشمہ: قرآن وحدیث ہدایت اور روشنی کے سرچشمے ہیں۔

فرطِ مسرت: آدمی کی محنت کا پھل اسے فرطِ مسرت میں ڈبو دیتا ہے۔

خیالوں میں محو: ماریہ خیالوں میں محو تھی کہ میں نے آکر اس کا خیالی سلسلہ توڑ دیا۔

اوٹ: اس واقعے کا وہ چشم دید گواہ ہے اوٹ میں چھپے وہ دیکھ رہا تھا۔

جگر گوشہ۔ کربلا میں جگر گوشہ بتول کی قربانی تاریخ اسلام کا لازوال باب ہے۔

پشت در پشت وہ پشت در پشت زمیندار کا کسان تھا مگر بیٹا ڈاکٹر بن گیا۔

ضو علمی ضوفشانی کا فریضہ وہ عبادت سمجھ کر بجالاتی تھی۔

س(۸)ان کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	امارت	اُجلا	مسرت	تشنہ	سمٹنا	محتاج	پاس	یاس
متضاد	غربت	میلا	غم	سیر	بکھرنا۔	غنی	دور۔	امید

س(۸) حیدراں نے جو فیصلہ کیا اس کے مطابق اس فعل سے پہلے پھر قرض لینا پڑے گا تب زندگی کی گاڑی کا پہیہ چلے گا۔ یہ فیصلہ نہ کرتا تو آئندہ فصل تک اس کے پاس ضرورت کا غلہ ہوتا۔ حیدراں کا فیصلہ درست تھا یا غلط۔ دلائل دیں۔

جواب: بچے کی جہاں جسمانی تربیت ضروری ہے وہاں جذباتی تربیت بھی۔ اگر غلہ جسم کی غذا تھی تو کچھ خواہشات اور احساس کم تری سے بچاؤ جذباتی تربیت کیلئے ضروری تھا۔ پدرانہ شفقت بعض اوقات اس سے کہیں بڑی قربانی آمادہ کر دیتی ہے۔ بچوں کی چھوٹی چھوٹی خوشیوں کو دور کے اندیشوں پر قربان نہیں کرنا چاہیئے۔ کبھی کبھی ایک آنسو بڑے بڑے فلسفوں اور انسانی اصولوں کو دھوڈالتا ہے۔ منصوبہ بندی اچھی بات ہے لیکن کبھی کبھی بات خدا پر چھوڑ دیں کیونکہ جہاں انسان کی بے بسی کی انتہا ہوتی ہے وہاں سے رحمت خداوندی کی ابتدا ہوتی ہے۔

سبق نمبر 2

مضمون اردو

کلاس 11th

عنوان غزل۔فیض احمد فیض

وقت 40منٹ

پیشکش سید تنویر حسین شاہ

تدریسی مقاصد: طلباء اس قابل ہو جائیں کہ

۱۔ اشعار درست تلفظ اور انداز میں پڑھ سکیں۔

۲۔ اشعار کی تشریح کر سکیں۔

۳۔ شاعر کے خیالات کو سمجھ سکیں۔

۴۔ گہرائی اور وسعت کی لسانی خوبی سے لطف اٹھائیں۔

تدریسی مداد:

۱۔ کتاب۔ تختہ سیاہ۔ پن۔ کاپی۔

۲۔ کیسٹ پلیئر اور غزل کی کیسٹ

۳۔ چارٹ جس پر غزل (نہ گنواؤ.....) لکھی ہو۔ ۴۔لغت

سابقہ تجربات اور فعالیاتی سرگرمی

سرگرمی نمبر 1

۱۔ طلباء کو کیسٹ پلئیر پر غزل (نہ گنواؤ..........) سنائیں۔

۲۔ طلباء سے کہیں وہ اپنی کاپی پر کوئی ایک شعر لکھیں۔

۳۔ کچھ طلباء سے شعر سنانے کو کہیں۔ یقیناً زیادہ تر اشعار کی سطح بلند نہ ہوگی۔

۴۔ اب کہیں کہ آج ہم فیض احمد فیض کی وہ غزل پڑھتے ہیں جو آپ نے ابھی سنی ہے۔

طریقہ تدریس: گروہی مباحث

سرگرمی نمبر ۲ خواندگی کا طریقہ

۱۔ کلاس کو پانچ گروپوں میں تقسیم کریں۔ ۲۔ کتاب کا صفحہ 119 کھولنے کو کہیں۔

۳۔ غزل کے اشعار پہلے آپ پڑھیں ۴۔ اب انفرادی پڑھنے کا کہیں۔

۵۔ طلباء سے کہیں کہ بحث کے ذریعے مشکل الفاظ کا تلفظ اور انتخاب کریں۔

۶۔ کچھ الفاظ کا تلفظ طلبا نہ کر سکیں تو آپ اعراب لگا کر خود ادائیگی کریں۔

۷۔ معنی کیلئے لغت کا استعمال کرنے کو کہیں۔ پھر انہیں تختہ تحریر پر طلباء کی مدد سے لکھیں۔

تختہ تحریر کی سرگرمی

ناوکِ نیم کش آدھا کھنچا تیر کشتنی: قتل کرو۔ کوہِ گراں: سخت پہاڑ نوید : خوشخبری

گفتنی بات کرو۔ بانک پن: وقار کا انداز، غرورِ عشق عشق پر ناز چارہ گر: علاج کرنے والا

کج: ٹیڑھا رہ یار: دوست کی سمت جانے ولا راستہ

سرگرمی نمبر 3

۱۔ ہر گروپ کو ایک ایک شعر دیں اور کہیں کہ معنی کی مدد سے بحث مباحثے کے ذریعے تشریح کریں۔

۲۔ ہر گروپ کے پاس جائیں سب کی شرکت ممکن بنائیں جہاں ضرورت ہو مدد کریں۔

۳۔ کہیں کہ تشریح اپنی کاپی پر لکھیں۔

۴۔ ہر گروپ لیڈر سے کہیں کہ لکھی ہوئی تشریح سنائے۔

۵۔ باقی گروپوں سے کہیں وہ غور سے سنیں اور اہم نکات نوٹ کرتے جائیں۔

۶۔ تشریح میں جہاں کمی محسوس کریں آپ خود وضاحت کریں یہاں دوسرے گروپوں کی مدد بھی لیں۔

۷۔ ہر شعر کا مختصر پس منظر بتائیں۔

سرگرمی نمبر ۴ (اس سرگرمی سے غزل کی تفہیم اور تشریح مزید آسان ہو جائے گی)

۱۔ خط کشیدہ الفاظ کے جملے طلباء کی مدد سے بنائیں اور تختۂ تحریر پر لکھیں۔
۲۔ غزل کا مطلع اور مقطع طلباء سے پوچھیں اور تحریر کریں۔
۳۔ غزل کا قافیہ اور ردیف طلباء سے پوچھیں اور تحریر کریں۔
۴۔ طلباء سے کہیں کہ ایک جملے میں نظم کا مرکزی خیال لکھیں۔ (اپنی کاپی پر)
۵۔ آخر میں غزل کا خلاصہ مختصر جملوں میں پیش کریں۔
۶۔ اب انہیں کہیں کہ گھر سے غزل کے پانچوں اشعار کی تشریح اپنی کاپی پر لکھ کر لائیں۔

اشعار کی ممکنہ تشریح

فیض احمد فیض نے یہ غزل ان دنوں میں کہی جب خیالات پر تعزیریں تھیں ظلم اور جبر نے کچھ کہنے کی آزادی صلب کر رکھی تھی۔ یہی دور تھا جب فیض کو شعر کے پردے میں بات کہنا پڑھی پھر بھی فیض کو جیل جانا پڑا۔ یہ مارشل لاء کا دور تھا۔

۱۔ فیض کہتے ہیں اپنے تیروں کو روک لو ہمارے دل میں اور تیر کھانے کی جگہ نہیں ہے۔ وہ پتھر جو تم مجھے مار رہے ہو۔ بچا لو اب مردہ جسم پر ان کا کیا اثر ہوگا الٹا یہ ضائع ہوں گے۔ یہ وہ دور تھا جب فیض حقیقی آزادی اور جمہوریت کیلئے کہہ سن رہے تھے۔ حکومت ہر پل ان پر ظلم کو تیار بیٹھی تھی۔

شعر کے پردے میں کہا اے مجھ پہ ظلم کرنے والے میرے دل پر تیرے دیے ہوئے اتنے زخم لگ چکے ہیں کہ ان پر مزید کسی زخم کی گنجائش نہیں ہے۔ لہذا آدھا کھنچا تیر بچا لو۔ اسی طرح تعنے اور تنقید کے جو پتھر تم مجھے مار رہے ہو۔ ان سے میرا بدن داغ داغ ہو گیا۔ کوئی جگہ ایسی نہیں بچی جو مزید داغ لے سکے لہذا انہیں بھی کسی دوسرے وقت کیلئے سنبھال لو۔

۲۔ فیض کہتے ہیں روز روز جو حکومت کے جبر سے ہمیں چھڑانے کی سوچتے تھے انہیں یہ خوشخبری سناؤ اور حکومتی ایوانوں میں یہ خبر دے دو کہ ہم اپنے وطن پر قربان ہو رہے ہیں یہ ہمارے ذمے قرض تھا ہم چکا رہے ہیں لہذا سب کی فکر ختم ہو گی۔ شعر کے پردے میں کہا۔

میں عشق میں جب بیمار پڑا تھا روتا تھا تو میرا علاج کرنے والا اپنا کام کرتا تھا اسے خوشخبری دو کہ اس کا کام ہلکا پڑ گیا۔ میرے دشمنوں کو بھی خبر سنا دو کہ ہم عشق میں جان کی قیمت لگا چکے ہیں ہم پہ قرض تھا۔ لہذا یہ فرض ہم ادا کر چلے۔ اب کوئی کچھ فکر نہ کرے۔

۳۔ فیض کہتے ہیں کہ ہم نے حریت اور آزادی کیلئے ہر مصیبت کو بخوشی گلے لگایا۔ اور اپنے وقار کو مجروع نہیں ہونے دیا۔ اب ہم مر رہے ہیں لیکن یاد رکھیں کہ ہمارے کفن کو سر پر ٹیڑھا ہی باندھا جائے تا کہ حریت اور آزادی کے دشمنوں کو یہ خیال نہ آجائے کہ حریت آزادی اور عشق پر فتح ہو سکتی ہے۔

فیض شعر میں کہتے ہیں۔

ہم نے عشق کی ہر منزل میں وقار کو نہیں کھویا۔ ہمارے انداز یہاں بھی نرالے تھے۔ ہم نے اپنی اہمیت کو کبھی نہیں بھولا۔ ہم اسی عشق میں کوئے یار سے سوئے دار چلے۔ ہماری خواہش ہے کہ ہمارے مرنے کے بعد ہمارے سر پر کفن اسی طرح ٹیڑھا رہے جس طرح ہم نے زندگی میں سر کی ٹوپی کو ٹیڑھا رکھا۔ تا کہ ہمیں قتل کرنے والے مرنے کے بعد بھی ہمیں دیکھ کر خوش ہونے کے بجائے مایوس ہوں۔

۴۔ فیض کہتے ہیں ہم کوئی غلط بات نہیں کرتے تھے۔ ہم طرز حکمرانی کی آزادی کے مقصد کے خلاف کہتے تھے۔ ہم کہتے تھے دلیل سے قائل کرو وہ کہتے تھے اسے قبل کرو یہ گستاخ ہے۔ اگر ہم نے کچھ زبانی کہا تو سنا نہ گیا کچھ تحریری کہا تو اسے ضائع کر دیا۔ شعر کے پردے میں کہا۔

ہم نے اپنے محبوب کو قائل کرنے کیلئے ہر طریقہ اپنایا۔ مگر کارگر نہ ہوا۔ ہم نے ہر بات پر غور کیا ہمارے لاکھوں عذر پر وہاں سے اک ہی فرمان آیا کہ اس کی کوئی بات نہ سنی جائے اسے [illegible] کر دیا جائے۔ ہم نے جو زبانی کہا اسے ایک کان سے سن کر دوسرے کان سے نکال دیا۔ کچھ لکھ کر دیا تو اسے پڑھ کر پھاڑ دیا گیا۔

۵۔ جو رکے تو کوہ گراں تھے ہم جو چلے تو جاں سے گزر گئے

رہ یار! ہم نے قدم قدم تجھے یادگار بنا دیا

فیض کہتے ہیں ہم نے وطن کو جب یار بنایا تو اس کیلئے جب رکنا پڑا تو پہاڑ بن گئے۔ جب گزرنا ہی مجبوری ٹھہری تو ہم جان سے گزر گئے۔ اے وطن تیری راہ پر ہم نے چل کر قدم قدم پر ایسی یادگاریں چھوڑی ہیں جنہیں زمانہ نہیں بھلا سکے گا۔ شعر کے پردے میں کہا۔

ہم نے محبوب تک پہنچنے میں جو راہ اختیار کی وہ عشق کی راہ تھی عشق میں جہاں ڈٹ جانے کا تقاضا تھا تو ہم پہاڑ کی طرح ڈٹ گئے اور جہاں گزرنے کا تقاضا تھا تو ہم جان تک سے گزر گئے اس سارے رکنے اور چلنے کے سفر میں محبوب کی طرف جانے والی راہ کو ہم نے یادگار راہ بنا دیا۔ جسے کوئی نہیں فراموش کر سکتا۔

مضمون اردو

کلاس	11th
عنوان	روزمرہ اور محاورہ
وقت	چالیس منٹ
پیشکش	سید تنویر حسین شاہ

تدریسی مقاصد:

۱۔ طلبا، روزمرہ اور محاورہ میں فرق کر سکیں۔

۲۔ کلام میں روزمرہ اور محاورہ کی افادیت جان سکیں اور استعمال کریں۔

۳۔ نظم اور نثر کی درست تشریح کر سکیں۔

تدریسی مواد۔

۱۔ روزمرہ کے چند جملوں کا چارٹ

۲۔ سرگرمی نمبر 1 میں دیے گئے محاوروں کا چارٹ

۳۔ تین اشعار کا چارٹ جن میں محاورے موجود ہوں۔

سابقہ تجربات اور فعالیاتی سرگرمی:

سرگرمی نمبر ا

۱۔ محاوروں والا چارٹ آویزاں کریں اور چند طلباء سے پڑھوائیں۔

چارٹ

i۔ آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا

ii۔ آگے ناتھ نہ پیچھے پگا

iii۔ سر گاڑی اور پاؤں پہیہ کرنا

iv۔ آم کے آم گٹھلیوں کے دام

۲۔ طلباء سے کہیں کہ آپ کے ذہین میں کوئی محاورہ آیا ہو۔ (کچھ نہ کچھ کوئی نہ کوئی سنائے گا)

۳۔ بتائیں ! کہ آج ہم روزمرہ اور محاورہ کے بارے میں مزید تفصیلات پر بحث کریں گے جو آپ کی کتاب کے صفحہ نمبر 4 پر ہیں۔

سرگرمی نمبر ۲ خواندگی کا نمونہ

۱۔ شرکاء کے گروپ بنائیں۔

۲۔ کتاب کا صفحہ نمبر 6 کھولنے کو کہیں۔

روزمرہ اور محاورہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور بھی مزہ دیتی ہے۔

۳۔ انفرادی مطالعے کا کہیں۔

۴۔ اس کے بعد ساتھیوں کو سنانے کا کہیں۔

۵۔ آپ نگرانی کریں اور ہر گروپ میں جا کر انفرادی خواندگی کو یقینی بنائیں۔

۶۔ انہیں کہیں مشکل الفاظ کے نیچے لکیر لگائیں۔

۷۔ اب درست تلفظ کی ادائیگی کرائیں۔

۸۔ جو الفاظ طلباء کیلئے مشکل ہوں آپ اعراب لگا کر خود ادا کریں۔

۹۔ اب آپ کچھ طلباء سے مشق کروائیں۔

۱۰۔ اب متن اونچی آواز میں پڑھ کر سنانے کو کہیں (باری باری)

۱۱۔ مشکل الفاظ اخذ کے بعد تختہ تحریر پر لکھیں۔

تختہ تحریر کی سرگرمی۔

الفاظ	مِنْ حِیْثُ اْلاِ سْتِعمَال	فَصَاحَت	سَاقِط	دَرْ گُور	پَست		جا وبیجا
معنی استعمال کے لحاظ سے	کلام میں گہرائی وشیرنی۔	گر جانا۔	ختم ہونا	دفن	گھٹیا	معمولی	جگہ بے جگہ

سرگرمی نمبر ۳ متن کی تفہیم

۱۔ طلباء سے کہیں کہ گروپوں میں نشان زدہ الفاظ کے معنی پر بحث کریں۔

۲۔ کہیں کہ سلیس عبارت گروپوں میں بحث کے ذریعے اخذ کریں۔

۳۔ اس دوران گروپوں کے پاس جائیں اور نگرانی کریں۔

۴۔ گروپوں سے تھوڑا تھوڑا حصہ سلیس اُردو میں منتقل کرائیں۔

۵۔ تختہ تحریر پر نوٹ شدہ الفاظ کا جملوں میں استعمال کرنے کو کہیں۔

۶۔ جملے تختہ تحریر پر لکھیں اور طلباء سے کہیں کہ وہ کاپیوں پر نوٹ کریں۔

۷۔ مرکزی خیال پوچھیں اور آخر میں آپ متن کا خلاصہ بیان کریں۔

(اساتذہ کے لیے پس منظر کی معلومات)

روزمرہ:

''اہل زبان کی بول چال' بولنا لکھنا منع نہیں مطلب بھی سمجھ آجاتا ہے مگر درست نہ مانا جائے گا۔ جب تک اہل زبان کے موافق نہ ہو۔

''آئے روز بارش نے تباہی مچار کھی ہے۔'' مطلب واضح ہے مگر اہل زبان کے مطابق ''آئے دن بارش نے تباہی مچار کھی ہے۔''۔ ہی درست ہوگا۔

اگر آپ برا نہ مانیں تو ایک بات کہوں (درست)

اگر آپ برا نہیں مانیں تو ایک بات کہوں۔ (غلط)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے درست اور غلط الگ الگ کرنے کو کہا جائے گا۔ غلط کو درست بھی کروائیں۔

۱۔ آپ میرے واسطے دعا کریں۔ (حل) (واسطے لئے)

۲۔ آپ کی کیا بات ہے۔ حل (باتیں بات)

۳۔ آپ مجھ سے الجھے تو بے نقط کی سناؤں گا۔ حل (کی نہیں ہونا چاہیے)

۴۔ براہ مہربانی کر کے خط کو جواب جلدی دیں۔ حل (کر کے نہیں ہونا چاہیے)

۵۔ حامدہ یہ خبر سن کر ہکا بکا رہ گئی۔ حل (ہوگی رہ گئی)

۶۔ یہ عورت اچھا گاتی ہے۔ حل (اچھا اچھی)

۷۔ میں خدا کے بغیر کسی سے نہیں ڈرتا۔ حل (بغیر سوا)

۸۔ مجھے اس دوائی سے آرام ہوگیا ہے۔ حل (دوائی دوا)

۹۔ وہ دن بہ دن کمزور ہوتا جارہا ہے۔ حل (روز بہ روز دن بہ دن)

۱۰۔ درخواست مع سٹوفکیٹ کے دفتر میں بھجوادو۔ حل (کے نہ ہو پھر ٹھیک ہے)

جس قدر کلام میں روزمرہ کی پابندی ہوگی کلام اسی قدر فصاحت و بلاغت کے قریب ہوگا۔ جس قدر پابندی نہ ہوگی کلام فصاحت (شیرینی و گہرائی) سے ساقط ہوگا۔ کلام میں روزمرہ کی پابندی ہی اسے درست بناتی ہے۔

محاورہ: (IDIOM)

الفاظ کا ایسا مجموعہ جو اصل معنوں کی بجائے مجازی معنوں میں بولا جاتا ہے۔

''آبرو پر پانی پھیرنا'' آبرو پر کوئی بالٹی سے پانی نہیں ڈال رہا ہوتا حقیقی معنی یہی ہیں مگر یہاں اصل زبان کا مطلب ہے۔ ''ذلیل و خوار ہونا'' بے عزت ہونا''

محاورے پوری دنیا میں جہاں بھی بولے جائیں ان سے ایک ہی مفہوم لیا جاتا ہے جیسے سائنس میں H_2O سے مراد پوری دنیا میں ''پانی'' لیا جاتا ہے۔ جس طرح
فارمولہ تحقیق کے بغیر تبدیل نہیں ہوتا محاورہ بھی برقرار رہے گا۔

''آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا'' ''چھت سے گرا کھجو میں اٹکا'' یا آسمان سے گرا پہاڑ میں اٹکا'' نہیں ہوگا۔

آٹے کے ساتھ گھن بھی پستا ہے۔ جس طرح ہندکو میں کہتے ہیں ''سکی نال سنی بھی سڑدی ہے''

پشتو میں کہتے ہیں ترجمہ: ''املوک کے تول میں آگیا''

ہاتھوں کے طوطے اڑنا: (اوساں خطا ہونا۔ لالے پڑنا)

کہیں کہ مندرجہ ذیل محاورں کو اگر غلط ہیں تو درست کریں نامکمل ہیں تو مکمل کریں۔

۱۔ تجھے اٹھکیلیاں سوجھی ہیں ہم تنگ بیٹھے ہیں۔ (تنگ۔ بے زار)

۲۔ کل تم نے بزم غیر میں آنکھیں چھپا گئے۔ (چھپا۔ چرا)

۳۔ ماں بیٹے کے مرنے سے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ درگور ہوگئی۔ (زندہ)

۴۔ کوئی کیا کرے آجکل خون ہی ۔۔۔۔۔۔۔۔ ہوگیا ہے۔ (سفید)

۵۔ وہ ہمیشہ اپنا الو حاصل کرتا ہے۔ (سیدھا۔ حاصل)

۶۔ اس نے اپنے پاؤں پر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ماری ہے۔ (کلہاڑی)

۷۔ اس کی بیل کبھی بھی منڈھے نہیں پہنچی۔ (پہنچتی۔ چڑھتی)

۸۔ پانچویں انگلیاں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نہیں ہوتیں۔ (برابر) ایک کی غلطی سے سب کو غلط نہ کہا جائے۔

۹۔ گولیوں کی بوچھاڑ سے اسے جان کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پڑ گئے۔ (لالے)

۱۰۔ چلتی گاڑی میں دیا عشق نے دوڑا۔ (اٹکا)

محاورہ نثر میں ہو تو شیرینی اور لطافت آجاتی ہے۔ شعر میں ہو تو شعر بلند ہو جاتا ہے۔ روزمرہ اور محاورہ کلام میں ایسا ہے جیسے انگوٹھی میں نگینہ

مضمون اُردو

عنوان: مضمون کمپیوٹر کی دنیا

وقت: 40 منٹ

پیشکش: سید تنویر حسین شاہ

مقاصد :

سبق کے اختتام پر طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ:

ا۔ کمپیوٹر کے عنوان پر ایک اچھا مضمون لکھ سکیں۔

۲۔ کسی بھی عنوان پر ایک مضمون لکھنے کا طریقہ سمجھ جائیں۔

۳۔ ان میں جامع مضمون نویسی کی مہارت پیدا ہو جائے۔

تدریسی مواد:

تختہ تحریر کمپیوٹر کے مختلف حصوں کا چارٹ (اکثر طلباء کیلئے یہ نئی چیز ہے)

سابقہ واقفیت فعالیت کی سرگرمی۔

آپ طلباء سے پوچھیں گے کہ

ا۔ کیلکولیٹر سے کیا کام لیا جاتا ہے۔

۲۔ تصویر یا گوشوارہ میں کیلکولیٹر مدد کر سکتا ہے۔

۳۔ تصویر اور گوشوارہ کیلئے کون سی مشین استعمال ہوتی ہے۔

آپ کہیں کہ تصویر اور گوشوارے کے علاوہ بھی بہت سے کام ہمارا کمپیوٹر سرانجام دیتا ہے تو آج ہم کمپیوٹر کی دنیا پر ایک مضمون لکھیں گے۔

سرگرمی نمبر1:

ا۔طلباء کے آٹھ گروپ بنالیں۔ (کم زیادہ کرسکتے ہیں)

۲۔ان میں سے ایک ایک گروپ لیڈر بنالیں۔

۳۔ ہرگروپ کوکمپیوٹر کے متعلق مختلف موضوعات دینے کے لئے ممکنہ موضوعات بورڈ پرلکھیں۔کمپیوٹر کا تعارف۔تعلیمی استعمال۔ انٹرنیٹ کا استعمال۔تجارتی استعمال۔صنعتی استعمال۔دفتری استعمال۔تفریحی استعمال۔کمپیوٹر کے نقصانات۔

۴۔آپ ہر موضوع پر ایک دوسوال طلباء سے پوچھیں۔جوابات انکے پر رجحان اور صلاحیت کے مطابق موضوعات گروپوں میں بانٹ دیں۔

۵۔ ہرگروپ کوکہیں کہ بحث مباحثے کے ذریعے اپنے اپنے موضوع پر چند جملے تحریر کریں۔گروپ لیڈر سات سات اچھے جملوں کا انتخاب بحث اور مشاورت سے کرے۔

٦۔آپ کام کے دوران تمام گروپوں میں جائیں بحث میں تمام طلباء کی شرکت کو یقینی بنائیں۔جہاں مدد کی ضرورت ہو مدد کریں۔

۷۔آپ کہیں کہ گروپ لیڈر اپنے اپنے کام کو (جملوں کو) کلاس میں سنائیں۔مضمون کی موضوعاتی ترتیب کا خیال رکھیں۔پہلے کمپیوٹر کا تعارف ہو اور آخر میں اس کا منفی استعمال (نقصانات)

۸۔جہاں کمزور جملے ہوں یا بنیادی معلومات کی کمی ہو وہاں آپ جملوں کو بہتر بنائیں اور معلومات مہیا کریں۔

۹۔طلباء سے کہیں کہ دوسرے گروپوں کے کام کو ساتھ ساتھ نوٹ کرتے جائیں۔(جب وہ کلاس میں سنارہے ہیں)

۱۰۔کہیں کہ اس کام کی مدد سے آپ ''کمپیوٹر کی دنیا'' کے عنوان پر ایک مضمون مکمل کر کے اپنی کاپیوں میں لکھیں۔

۱۱۔آپ اسی طریقے سے کئی موضوعات پر مضمون مکمل کرواسکتے ہیں۔